

وستیاب افرادی قوت اسلحہ و آلات و دیگر وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے انصار جبرائیم و انولپٹی کیٹن پر چھوڑ تو جوہری جوہر ہے۔ آئی جی سندھ

کراچی 20 فروری 2013ء۔ مشیر میں امن وامان کی صورتحال کے سلسلے میں سینٹرل پولیس آفس میں بیورو کے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے آئی جی سندھ فیاض احمد لغاری نے ہدایات دیں کہ تمام امن کو مستحکم رکھنے کے لیے حفاظت فورس، ریپڈ ریسپانڈ فورس اور ایچ آر پی کے افسران اور جوانوں کو ندرت حصال اور اہم مقامات اعلیٰوں میں تعینات کیا جائے بلکہ سیکورٹی فورسز میں مامور تمام پولیس افسران و ایسٹابلیشمنٹ کے ساتھ ساتھ زون وائزر پولیس ٹیلیگ مارچ کے انتظامات کو بھی ممکن بنایا جائے۔

اقول نے ہدایات دیں کہ وستیاب افرادی قوت اسلحہ و آلات و دیگر وسائل کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے انصار جبرائیم و انولپٹی کیٹن پر چھوڑ تو جوہری جوہر ہے۔

اجلاس کے دوران آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ مشیر میں امن وامان کے حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے حفاظت فورس کی 30 جبکہ سندھ پیٹرول پولیس کی 35 گاڑیاں کراچی پولیس کے حوالے کی گئی ہیں جو سیکورٹی اقدار ت و حکمت عملی کے مطابق کراچی پولیس کی تمام ممکنہ معاونت کو یقینی بنائیں گی۔

اجلاس میں کراچی پولیس کی رول مل اینڈ کی کارکردگی پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ انصار جبرائیم کے ضمن میں سیم کے خلاف قانون کی حدود میں 3541 چھاپہ چارج کاروائیاں کی گئیں۔ 183 پولیس مقابلوں میں 102 ڈاکوؤں کو دہشتے یا قتل گرفتار کیا گیا جبکہ دس ڈکیت ہلاک ہوئے۔ قتل کی وارداتوں میں ملوث 123 ملزمان کے ساتھ ساتھ 206 اشتہاری اور 1686 مفزور ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا۔

ڈاکوؤں سمیت رپورٹ میں بتایا گیا کہ مذکورہ دورانے میں دیگر جبرائیم میں ملوث 2947 ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا جبکہ چوٹی طور پر گرفتار ملزمان سے 869 کی تعداد میں اسلحہ و فولد بارود برآمد کیا گیا۔

اجلاس کو آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ مفزور اشتہاری ملزمان کے خلاف ہوجانی سطح پر خصوصی سیم کا آغاز کیا جائے جبکہ مقدمات میں نامزد ملزمان کی گرفتاری کو بھی عمدہ حکمت عملی کے تحت ممکن بنایا جائے۔

